اسکیم 33 کے علاقے میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے کارکن ذیشان احمد کو گولیاں مار کر شہید کردیا

قتل کا واقعہ شہر کا امن تباہ کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔28، اکتوبر 2007ء

گلستان جوہر اسکیم 33 کے علاقے میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے کارکن ذیشان احمد کو اغواء کرکے گولیاں مار کر شہید کردیا۔ تفصیلات کے مطابق ذیشان احمد آج دوپہر گھر سے نکلے تھے کہ مسلح افراد نے انہیں گن پوائنٹ پر اغوا کرلیا اور تشدد کرنے کے بعد انہیں گولیاں ماردیں۔ ذیشان احمد کو شدید زخمی حالت میں گلستان جوہر میں واقع اسپتال دارالصحت لے جایا گیا تاہم حالت نازک ہونے پر انہیں وہاں سے عباسی شہید اسپتال لے جایا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کے کارکنان، ایم کیوایم اسکیم 33 سیکٹر کمیٹی کے ارکان اور دیگر ذمہ داران اسپتال پہنچ گئے۔ جو اس واقعہ پر شدید صدمہ میں مبتلا تھے۔ ایم کیوایم کے ذمہ داران نے کارکنان کو تسلی دی اور انہیں پرامن رہنے اور صبر کرنے کی تلقین کی۔ ذیشان احمد شہید ولد سید خالد کی عمر 24 سال تھی۔ وہ غیر شادی شدہ تھے۔ ان کا تعلق ایم کیوایم اسکیم 33 سیکٹر کے یونٹ جامعہ کراچی کیمپس سے تھا۔ ذیشان شہید کو اتوار کی شب علاقے کے گبول قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔ ان کی نماز جنازہ المسلم سوسائٹی کی مسجد قبا میں ادا کی گئی۔ شہید کے جنازے میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر نصرت، وفاقی وزراء اقبال محمد علی، عبدالقادر خانزادہ، ارکان سندھ اسمبلی عباس جعفری، نشاط ضیاء، گلشن اقبال کے ٹاؤن ناظم واسع جلیل، ایم کیوایم کی تنظیمی کمیٹی کے ارکان اور اسکیم 33 سیکٹر کے ذمہ داران وکارکنان نے شرکت کی۔ دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے ذیشان احمد شہید کے اغواء اور بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کی ہے اور اس واقعہ کو شہر کا امن تباہ کرنے کی کوششوں کا حصہ قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مسلح دہشت گرد اور جرائم پیشہ عناصر شہر کا امن تباہ کرنے کیلئے تشدد اور دہشت گردی کی کوششیں کررہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے صدر جنرل پرویز مشرف، وزیراعظم شوکت عزیز، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم سے مطالبہ کیا کہ ذیشان شہید کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے۔ رابطہ کمیٹی نے کارکنوں کو تلقین کی کہ وہ اپنے جذبات قابو میں رکھیں اور پرامن رہیں۔

ایم کیوایم اسکیم 33 سیکٹر کے کارکن ذیشان احمد شہید کے لواحقین سے الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔28 اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم اسکیم 33 سیکٹر کے کارکن ذیشان احمد شہید کے اغواء اور بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے ذیشان احمد شہید کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ذیشان شہید کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر کمیٹی کے رکن سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔28، اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر کمیٹی کے رکن شفیق الرحمٰن کے والد حکیم الدین کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ دریں اثناء حکیم الدین مرحوم کو کورنگی نمبر 1 کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔ مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست رکن سندھ اسمبلی عامر معین، نائب ناظم کورنگی اصغر قریشی، ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے اراکین، لیاقت آباد، کورنگی سیکٹر کمیٹی کے ارکان، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور مرحوم کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

حکومت پاکستان، حکومت آزاد کشمیر اور آزاد کشمیر سپریم کورٹ کے چیف جسٹس باغ میں اقلیتی برادری کی خواتین پر پولیس کے وحشیانہ تشدد واقعے کا نوٹس لیں، طاہر کھوکھر

مرد پولیس اہلکار، 12 روز تک خواتین کو برہنہ کرکے تشدد کرتے رہے، متاثرہ خاندان کی ایم کیو ایم سے مدد کی درخواست

سنگین واقعہ پر احتجاج کیا جائے گا اور آزاد کشمیر کی اسمبلی میں اٹھایا جائے گا

انسانی حقوق کی دعویدار جماعت اسلامی اس سنگین واقعہ پر خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ طاہر کھوکھر کی صحافیوں سے گفتگو

اسلام آباد۔۔۔28، اکتوبر 2007ء

ایم کیو ایم آزاد کشمیر کے آرگنائزر اور آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر نے آزاد کشمیر کے ضلع باغ کے نواحی علاقے راولی میں اقلیتی برادری کی خواتین پر پولیس کے وحشیانہ تشدد کی شدید مذمت کی ہے اور حکومت پاکستان اور حکومت آزاد کشمیر سے مطالبہ کیا ہے کہ اس سنگین واقعہ کا فوری نوٹس لیا جائے اور ذمہ دار پولیس اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ طاہر کھوکھر نے اتوار کو اسلام آباد میں راولی سیکوٹ میں پیش آنے والے واقعہ کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ضلع باغ کی یونین کونسل راولی کے گاؤں سیکوٹ میں گزشتہ ماہ شوکت حیات کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے قتل کردیا تھا جس کے الزام میں باغ پولیس نے درجنوں افراد کو گرفتار کرکے ان سے تفتیش کی اس تفتیش کے دوران مقتول کے حقیقی کزن نے قتل کا اعتراف کرلیا تھا لیکن بااثر قبیلے کی وجہ سے پولیس نے اصل قاتل کو چھوڑ دیا اور اقلیتی قبیلے سے تعلق رکھنے والے افراد کو گرفتار کرکے تفتیش میں شامل کرلیا جن میں خواتین بھی شامل ہیں۔ دوران حراست انہیں تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ طاہر کھوکھر نے بتایا کہ انہوں نے پولیس تشدد سے متاثرہ اقلیتی قبیلے کی خواتین اور مردوں سے ملاقات کی اور ان سے اصل حقائق معلوم کئے۔ متاثرہ خواتین نے بتایا کہ پولیس بارہ روز تک ان پر وحشیانہ تشدد کرتی رہی اور انہیں برہنہ کرکے تشدد کا نشانہ بنایا گیا خواتین پولیس اہلکار ہونے کے باوجود مرد پولیس اہلکاروں نے ان سے تفتیش کی اور ان سے وحشیانہ سلوک کیا۔ پولیس تشدد کی شکار خواتین نے مزید بتایا کہ باغ پولیس نے محمد یاسین اور محمد اخلاق کو گرفتار کیا اور انہیں قتل کے مقدمے میں پھنسانے کی کوشش کی۔ محمد یاسین جس کا چند روز قبل گردوں کا آپریشن ہوا تھا اس پر تشدد کیا جس سے اس کے زخم کھل گئے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس اور چند بااثر لوگوں کی جانب سے انہیں دھمکیاں مل رہی ہیں کہ اگر اس حوالے سے کوئی بات کی تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور ان کو قتل کے مقدمے میں پھنسائیں گے۔ طاہر کھوکھر نے بتایا کہ وہ پولیس ظلم کا شکار ہونے والی خواتین کو لے کر باغ پریس کلب گئے اور صحافیوں کو خواتین نے اپنے اوپر ہونے والے ظلم سے آگاہ کیا لیکن بااثر قبیلے اور پولیس نے خواتین کی پریس کانفرنس بھی نہیں ہونے دی۔ باغ کے صحافیوں کے مطابق بااثر افراد نے انہیں دھمکیاں دیں کہ وہ مذکورہ خواتین کی خبریں شائع نہ کریں اور اگر انہوں نے خبریں شائع کیں تو انہیں بھی نقصان پہنچایا جائے گا۔ طاہر کھوکھر نے پولیس کی ان زیادتیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر سردار عتیق، قائد حزب اختلاف سردار قمر الزمان، وزیر تعمیرات عامہ کرنل راجہ محمد نسیم، مشیر حکومت راجہ یاسین، صدارتی مشیر نصیب اللہ گردیزی، وزیراعظم پاکستان کے مشیر برائے کشمیر کونسل افتخار ایوب، قائم مقام آئی جی فہیم عباسی اور جماعت اسلامی کے سابق امیر عبدالرشید ترابی اس حلقے سے تعلق رکھتے ہیں جس میں چھوٹے قبیلے پر پولیس نے انسانیت سوز مظالم ڈھائے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کی عالمی تنظیمیں اور بین الاقوامی اداروں کو اس واقعے کا نوٹس لینا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام حکومتی شخصیات کے ہوتے ہوئے دو ہفتے تک خواتین کے ساتھ غیر انسانی سلوک کیا جاتا رہا لیکن کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگی۔ انہوں نے کہا کہ باغ پولیس نے بااثر شخصیات کے کہنے پر ان خواتین پر ظلم کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم اس واقعے پر آزاد کشمیر میں احتجاج کرے گی اور اس معاملے کو آزاد کشمیر اسمبلی میں بھی اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے جماعت اسلامی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انسانی حقوق کی دعویدار جماعت اسلامی جو اپنے آپ کو اس کا سب سے بڑا علمبردار کہلاتی ہے اس کے سابق ممبر اسمبلی کے حلقے میں انسانی حقوق کی دھجیاں بکھیری گئیں لیکن وہ خاموش تماشائی بنے رہے انہوں نے کہا کہ کراچی میں اگر کوئی معمولی واقعہ ہوتا ہے تو اسے جواز بنا کر جماعت اسلامی آزاد کشمیر میں احتجاج کرتی ہے اور ایم کیو ایم کے خلاف مظاہرے کئے جاتے ہیں لیکن یہ اپنے گھر کے قریب خواتین پر ہونے والے تشدد و غیر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں۔ طاہر کھوکھر نے صدر جنرل پرویز مشرف، وزیراعظم شوکت عزیز اور حکومت پاکستان کے ارباب اختیار سے اپیل کی کہ وہ اس سنگین واقعہ کا نوٹس لیں اور متاثرین کو انصاف دلانے کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔

☆☆☆☆☆